سوال

(312) مجبوری کی صورت میں کفار کے ساتھ رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص موحد مسلمان ہے' صرف اللہ تعالی کی عبادت کرتا ہے اور کسی قسم کا شرک نہیں کرتا۔ اس کے باوجود کافروں کے ساتھ رہائش رکھتا ہے' وہاں وہ اپنے دین کا واضح طور پر اظہار کرسکتا ہے نہ اپنا مقصد واضح کرسکتا ہے اور نہ ہی وہاں سے ہجرت کرسکتا ہے۔ ایسے شخص کے متعلق ارشاد فرمایئے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس مومن کی کیفیت واقعتا وہی ہے جو آپ نے بیان کی ہے کہ وہ توحید کا اظہار کرنے سے عاجز ہے' اسلام کی تبلیغ کرسکتا ہے نہ اپنا مقصد واضح کرسکتا ہے' وہ کافروں کے درمیان رہائش پذیر ہے اور ہجرت کرکے ایسے ملک میں جانے سے قاصر ہے جہاں وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرسکے اور اسلام کی طرف بلاسکے' تو وہ معذور ہے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادیں گے۔ اسے جب بھی خفیہ طور پر اسلام کی دعوت دینے کا موقع ملے' اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے افراد مہیا کرے جو اس کی دعوت قبول کریں اور اس سے تعاون کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے کفر کے ملک سے مسلمانوں کے ملک کی طرف ہجرت کے موقعہ کی تلاش میں رہنا چاہئے۔ اسے کوشش کرنی چاہئے کہ مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو تاکہ ان کے تعاون سے اسلامی شعائر کو قائم رکھا جاسکے۔

لیکن جو شخص مسلمانوں کے ملک کی طرف ہجرت کرسکتا ہے لیکن نہیں کرتا' وہ اسی حال میں مطمئن ہے کہ مغلوب ہوکر' یا چاپلوسی کرکے کافروں کے ملک میں رہتا رہے' اگرچہ اس کے دین کو نقصان ہی پہنچ رہا ہو تو ایسا شخص خود پر بھی زیادتی کرتا ہے' اسلام پر بھی اور مسلمانوں پر بھی۔ ایسے افراد کو اللہ تعالیٰ نے تنبیہ کی ہے کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا 97 إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا 98 فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا 99 ... النساء

''جن لوگوں کو فرشتے اس حالت میں وفات دیتے ہیں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں تو فرشتے ان سے پوچھتے ہیں تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے۔ وہ (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کرلیتے؟ یہی ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ انجام کی بری جگہ ہے۔ مگر وہ (سچ مچ) کمزور مرد' عورتیں اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کرسکتے نہ راستہ معلوم کرسکتے ہیں تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو معاف فرمادے گا اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ